الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**Umm e Hamza**	Serial No :	**29917**
Address :		Date :	**12/31/2016**
Subject :	**Job**	Contact No:	
Writer :	ساجد اللہ	Email :	

MODE: **Regular**

Asalam o alaikm. Mere 2 bacha hain aur husband ki bhi achi job hai. Likn me subha se dopahar tk akele rehti hn to kya me busy rehne k lye aur apni taleem ko use karne k lye job karsakti hon

میرے دو بچے ہیں اور شوہر کی نوکری بھی اچھی ہے لیکن میں صبح سے دوپہر تک اکیلی رہتی ہوں تو کیا میں مصروف رہنے کیلئے اور اپنی تعلیم کو استعمال میں لانے کیلئے نوکری کرسکتی ہوں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

عورت کا بلا ضرورت گھر سے نکلنا جائز نہیں جبکہ شریعت نے عورت کی جملہ ضروریات شادی سے قبل باپ اور بھائی وغیرہ اور شادی کے بعد شوہر کے ذمہ لازم کی ہیں لہذا سائلہ کا بلا ضرورت ملازمت کیلئے نکلنا درست نہیں ہے، البتہ سائلہ بضرورت کسی ایسی جگہ ملازمت اختیار کرے جو شرعاً جائز ہو اور وہاں مردوں عورتوں کا اختلاط بھی نہ ہوتا ہو اور آمد و رفت کے راستے بھی محفوظ ہوں تو ایسی ملازمت اختیار کرنے کی گنجائش ہے۔

كما في بحوث في قضايا فقهية معاصرة: فان الشريعة لم تأذن للمرأة بالخروج من دارها الا لحاجة ملحة وقد الزمت اباها او زوجها بان يكفل لها جميع حاجتها المالية، فليس لها ان تسافر بغير محرم لمثل هذه الحوائج الخ (ج ۱/ ص ۳۳۷) والله اعلم

كتبه ساجد الله عفا الله عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ
۱۸/ ۵/ ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸/ ۵/ ۱۴۳۸ھ

دار الافتاء ۲۹۹۱۷ ۱۴۳۸/۵/۲۰

18/2/17

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ